روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 18/ اکتوبر 2005ء 13 رمضان 1426 ہجری 18- اخاء 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 234

صدق نیت کا اجر

حضرت سہل بن حنیفؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جو شخص صدق نیت سے شہادت کی تمنا کرے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے زمرہ میں شامل کرے گا خواہ اس کی وفات بستر پر ہی کیوں نہ ہو۔

(صحیح مسلم کتاب الامارة باب استحباب طلب الشہادة حدیث نمبر 3531)

مونگ میں 8 احمدیوں کی راہ مولا میں قربانی اور پاکستان میں آنے والے دردناک زلزلہ کا تذکرہ

وطن کی محبت کا تقاضا ہے کہ دکھی انسانیت کی بھرپور خدمت کی جائے

زلزلہ کے نتیجہ میں جانوں کے ضیاع اور ہولناک تباہی پر جماعت احمدیہ کا ہر فرد دکھ اور کرب محسوس کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 14/ اکتوبر 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14/ اکتوبر 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ میں مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین میں 8 احمدیوں کی راہ مولا میں قربانی اور پاکستان میں آنے والے ہولناک زلزلہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان ہر دو واقعات سے ہر فرد جماعت دکھ اور کرب محسوس کررہا ہے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے حسب معمول یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے سورة البقرہ کی آیات نمبر 155 تا 157 تلاوت فرمائیں جن کا ترجمہ یہ ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کے متعلق یہ مت کہو کہ وہ مردہ ہیں وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں مگر تم سمجھتے نہیں اور ہم تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی (کے ذریعہ) ضرور آزمائیں گے اور اے رسول! تو ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنادے جن پر جب بھی کوئی مصیبت آئے (گھبراتے نہیں بلکہ یہ) کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ دنوں دو ایسے واقعات ہوئے ہیں جن سے ہر احمدی کے دل میں غم اور درد کی لہر دوڑ گئی ہے۔ پہلا واقعہ یہ ہے کہ مونگ میں 8 احمدیوں کو جبکہ وہ خدا کے گھر میں عبادت کررہے تھے گولیوں کا نشانہ بنا کر جاں بحق کردیا گیا۔ گو یہ بہت بڑا صدمہ ہے لیکن اللہ کی خاطر حوصلے سے برداشت کرنا ہے کیونکہ الٰہی جماعتوں پر ابتلاء آتے رہتے ہیں۔ وہ خدا کے آگے فریاد کرتیں اور صبر کا دامن نہیں چھوڑتیں۔ جماعت احمدیہ کی 100 سالہ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی جماعت پر ایسا موقعہ آیا تو افراد جماعت نے صبر اور حوصلے سے ظلم برداشت کئے اور کبھی قانون کو ہاتھ میں نہیں لیا اور اسی صبر کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر جماعت کو اپنے فضلوں سے نوازتا ہے اور نوازتا رہے گا۔ راہ مولا میں جان کی قربانی کا نذرانہ پیش کرنے والے جماعت کی تاریخ کا حصہ بن گئے ہیں جو ہمیشہ یاد رہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا جو آیات میں نے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انہیں مردہ مت کہو وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں۔ حضور انور نے فرمایا یہ کتنا بڑا اعزاز ہے کہ وہ ہمیشہ کی زندگی پا گئے۔ خدا نے کبھی جماعت کی قربانیاں ضائع نہیں کیں اور نہ یہ قربانی ضائع کرے گا۔ اگر یہ سوچ ہوگی تو جہاں جان قربان کرنے والوں کے درجات بلند ہوں گے وہاں اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کے امتحان کو آسان کردے گا اور برکات سے نوازے گا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر مومن کو کوئی رنج، تکلیف، تنگی یا نقصان پہنچے اور وہ اس پر صبر کرے تو یہ طرز عمل اس کے لئے خیر و برکت کا موجب بن جاتا ہے۔ اللہ راہ مولا میں جان قربان کرنے والوں کے عزیزوں کو صبر کی توفیق دے اور اپنی جناب سے بے انتہا فضلوں اور برکتوں سے نوازے۔ حضور انور نے فرمایا کہ رمضان سے قریباً ڈیڑھ ماہ قبل کوئٹہ میں بھی ایک احمدی کو راہ مولا میں جان کا نذرانہ پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی تھی ان کی اولاد کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

دوسرے دردناک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان کے شمالی علاقہ جات اور کشمیر میں زلزلہ سے بہت زیادہ تباہی ہوئی ہے۔ جماعت احمدیہ کا ہر فرد اس آسمانی آفت پر دکھ اور کرب محسوس کررہا ہے۔ اس سلسلہ میں صدر پاکستان، وزیر اعظم پاکستان، صدر آزاد کشمیر اور وزیر اعظم آزاد کشمیر کو خطوط کے ذریعہ تعزیت کرنے کے ساتھ ہر ممکن امداد دینے کا یقین دلایا ہے۔ وطن کی محبت کا تقاضا ہے کہ اس کڑے وقت میں اپنی تکالیف بھول کر دعاؤں کے ذریعہ بھی اور عملی طور پر بھی اپنے بھائیوں کی مدد کریں۔ جماعت احمدیہ پاکستان کے افراد اپنے وسائل کے مطابق زلزلہ زدگان کی بھرپور مدد کررہی ہے۔ بیرون ممالک کے احمدیوں کو بھی حکومت پاکستان کی اس سلسلہ میں بھرپور مدد کرنی چاہئے۔ دکھی انسانیت کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔ چنانچہ زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں بعض جگہ سب سے پہلے خدام الاحمدیہ کی امدادی ٹیمیں پہنچیں۔ اسلام آباد پاکستان کے خدام چاول کی دیگیں پکوا کر قریبی دیہاتوں میں لے گئے اور ہزاروں افراد کو کھانا کھلایا۔ اسی طرح جماعت احمدیہ پاکستان کی طرف سے کئی ٹرک چاول، کمبل، گرم کپڑے اور دیگر اشیاء لے کر آفت زدگان تک پہنچائی گئیں۔ 5 ڈاکٹر لندن سے 20 ہزار پونڈز کی ادویات لے کر پہنچ چکے ہیں۔ 500 خیمے بھی بھجوائے گئے ہیں۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت دکھی انسانیت کی خدمت کی توفیق جماعت کو مل رہی ہے۔

حضور انور نے نصیحت کی کہ ایسے مواقع پر آنحضرت ﷺ کے اسوہ کو مدنظر رکھتے ہوئے خدا کی پناہ مانگنی چاہئے اور استغفار کرنا چاہئے۔ آخر پر حضور نے فرمایا کہ دنیا کی ہدایت اور تباہی سے بچنے کے لئے دعا کریں۔ اللہ سب کو دعا کی توفیق دے۔

مونگ میں زخمی احباب کیلئے درخواست دعا

سانحہ مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین میں زخمی ہونے والے احباب جماعت میں سے دو احباب مکرم ساجد منیر صاحب اور مکرم عمر فاروق صاحب 15/ اکتوبر سے فضل عمر ہسپتال سرجیکل وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ جبکہ مکرم ایوب احمد صاحب کھاریاں C.M.H میں اور مکرم عدنان احمد صاحب میو ہسپتال لاہور میں تین زخمی گھر پر اور دیگر 9 مضروب منڈی بہاؤالدین سول ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ مکرم راجہ بشارت احمد صاحب
2۔ مکرم ممتاز علی فتح صاحب
3۔ مکرم راجہ عرفان اشرف صاحب
4۔ مکرم ساجد محمود صاحب
5۔ مکرم ابو ہریرہ صاحب
6۔ مکرم راجہ قمر شہزاد صاحب
7۔ مکرم راجہ عامر الطاف صاحب
8۔ مکرم توصیف احمد صاحب
9۔ مکرم راجہ بلال احمد صاحب

تمام زخمی بفضلہ تعالیٰ روبصحت ہیں۔ ان سب کی کامل شفایابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (ناظر امور عامہ)

نمایاں کامیابی

مکرم ڈاکٹر داؤد احمد صاحب طاہر ڈینٹل سرجن محمد علی سوسائٹی کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی مکرمہ وجیہہ طاہر صاحبہ کو آکسفورڈ یونیورسٹی نے کمپیوٹر سائنس میں M.Sc کرنے کیلئے فل سکالر شپ دی ہے۔ نیز وجیہہ طاہر صاحبہ نے بینکنگ ایسے (Essay) کمپیٹیشن میں Managing Risk in Financial Sector کے عنوان پر مقالہ نویسی میں اول پوزیشن حاصل کر کے گولڈ میڈل اور ایک لاکھ دس ہزار روپے انعام کی حقدار ٹھہرائی گئی ہیں۔ تمام احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں مزید کامیابیوں عطا کرے۔ آمین

خطبہ جمعہ

رمضان کا درمیانی عشرہ مغفرت کا موجب ہے

آخری عشرے میں عہد کریں کہ جن عبادتوں کی عادت پڑ گئی ہے اس کو ہم ہمیشہ قائم رکھنے والے ہوں گے

اعتکاف کے مسائل اور لیلۃ القدر کی حقیقت اور عظمت واہمیت سے متعلق ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے پرمعارف مضمون کا بیان

(خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 29/اکتوبر 2004ء بمطابق 29/اخاء 1383 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن۔لندن)

الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان کا تقریباً نصف گزر چکا ہے۔اگلی جمعرات سے انشاء اللہ تعالیٰ آخری عشرہ شروع ہو جائے گا۔اور اس آخری عشرے میں عموماً (۔) کی رونق زیادہ ہو جاتی ہے۔لیکن جیسا کہ مَیں پہلے بھی کئی دفعہ کہہ چکا ہوں، ہم ایک ترقی کرنے والی قوم ہیں ہماری خوشیاں اسی وقت دائمی خوشیاں کہلا سکتی ہیں، یا ہمیں اسی وقت کسی نیکی کو دیکھ کر دلی خوشی پہنچ سکتی ہے جب یہ نیکی دائمی ہو، ہمیشہ رہنے والی ہو۔جو جوش وخروش آج کل نظر آتا ہے یہ ہمیشہ نظر آنے لگ جائے۔تو بہر حال مَیں یہ کہہ رہا تھا کہ اگلے جمعہ سے انشاء اللہ تعالیٰ رمضان کا آخری عشرہ شروع ہو جائے گا، بلکہ جمعرات سے ہی۔اور اس میں عموماً (۔) میں گہما گہمی اور رونق اور حاضری مزید بڑھ جاتی ہے۔اور اس کی کئی وجوہات بھی ہیں۔ایک تو یہ کہ آخری عشرے میں ہر ایک کو خیال ہوتا ہے کہ آخری عشرہ ہے دعائیں کر کے فائدہ اٹھا لو اور اس لئے بھی کہ اس آخری عشرے میں آنحضرت ﷺ نے لیلۃ القدر کی خوشخبری دی ہے اور اس کو حاصل کرنے کے لئے، اس کی برکتوں سے فائدہ اٹھانے کے لئے عموماً لوگ کیونکہ رمضان میں ہر ایک اٹھ رہا ہوتا ہے ان دنوں میں خاص طور پر روزہ کے لئے تو اٹھتے ہیں، ساتھ تہجد کے لئے اٹھتے ہیں۔نوافل کی ادائیگی بھی کرتے ہیں۔اور پھر اسی برکت کی وجہ سے (۔) کا رخ بھی کرتے ہیں۔پھر ان دنوں میں بڑی (۔) میں رونق بڑھنے کی ایک وجہ اس آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھنا بھی ہوتا ہے۔غرض رمضان میں عموماً (۔) میں کم نظر آنے والے جو لوگ ہیں، جمعوں پہ آنے والے یا عیدوں پہ آنے والے، ان میں سے بھی اکثریت ایسی ہوتی ہے جو بڑے ذوق شوق سے ان دنوں میں (۔) میں آ رہے ہوتے ہیں۔لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا کہ مومنوں کی جماعت کی نیکیوں میں بڑھنے کی دوڑ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش عارضی نہیں ہونی چاہئے۔ان نیکیوں کو اور ان کوششوں کو اب انشاء اللہ تعالیٰ سب کو جاری رکھنے کی کوشش اور دعا کرنی چاہئے۔جن کو اس رمضان میں یہ نیکیاں کرنے کی توفیق ملی۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ”رمضان کے مہینہ کا ابتدائی عشرہ رحمت ہے اور درمیانی عشرہ مغفرت کا موجب ہے اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے“۔

(صحیح ابن خزیمة کتاب الصیام باب فضل شھر رمضان)

رحمت حاصل کرنے کے پہلے دس دن بھی گزر گئے اور دوسرا عشرہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے مغفرت کا عشرہ قرار دیا ہے۔**اللہ تعالیٰ اس میں اپنی طرف بڑھنے والوں کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹتا ہے۔اس لئے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی اس مغفرت کی چادر میں ان دنوں میں لپٹے۔اللہ تعالیٰ کی بے انتہا رحمت ہوئی ہے، ہمیں موقع ملا ہے کہ اس سال پھر رمضان کی برکتوں سے فائدہ اٹھا سکیں۔اور یہ اسی کا فضل اور اسی کی رحمت ہے اور اسی کا انعام ہے کہ ہم اب دوسرے عشرے سے گزر** رہے ہیں۔اس میں جتنی زیادہ سے زیادہ عبادت کر کے اس کے آگے جھک کر، اس سے بخشش مانگتے ہوئے اس کے بتائے ہوئے راستوں پر چلنے کی کوشش کریں گے، اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کریں گے، اُتنی زیادہ اس کی مغفرت ہمیں اپنی لپیٹ میں لیتی چلی جائے گی۔ اُتنے زیادہ اس کی رحمت کے دروازے ہم پر وا ہوتے چلے جائیں گے، ہم پر کھلتے چلے جائیں گے۔جتنے زیادہ ہم نیکیوں پر قائم ہوتے چلے جائیں گے، اتنا ہی زیادہ ہمیں نیکیوں پر قائم رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرماتا چلا جائے گا۔اور جتنی زیادہ ہمیں نیکیوں پر قائم ہونے کی طاقت پیدا ہوتی چلی جائے گی اور پھر جب اس طرح اللہ تعالیٰ کی مدد چاہتے ہوئے اس کی مغفرت طلب کرتے ہوئے آخری عشرے میں ہم داخل ہوں گے تو فرمایا یہ تمہیں آگ سے نجات دلانے کا باعث بن جائے گا۔تم اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہو جاؤ گے۔اور اس وجہ سے آئندہ نیکیوں میں ترقی کرنے والے ہو جاؤ گے اور بدیوں کو ترک کرنے والے ہو جاؤ گے۔لیکن شرط یہ ہے کہ نیک نیتی سے استغفار کرنی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”**استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم حاصل ہے۔**“یعنی استغفار توبہ سے بڑھ کر رہے” **کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے۔اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔ عادت اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے دے گا** اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا۔اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جاوے گی۔جس کا نام تُوْبُوْا اِلَیْہِ ہے اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائے گا کیا کر سکے گا۔توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔اگر استغفار نہ ہو تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے۔پھر اگر اس طرح پر استغفار کرو گے اور پھر توبہ کرو گے تو نتیجہ یہ ہوگا (۔) (ھود: 3) یعنی ایک مدت تک تمہیں اللہ تعالیٰ بہترین سامان معیشت عطا کرتا رہے گا۔ ”سنت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ اگر استغفار اور توبہ کرو گے تو اپنے مراتب پا لو گے۔ہر ایک حس کے لئے ایک دائرہ ہے جس میں وہ مدارجِ ترقی کو حاصل کرتا ہے“۔ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 68-69)

تو یہ ہے استغفار کی اصل حقیقت جو ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود نے سمجھائی۔پس حدیث میں جو آیا ہے کہ درمیانی عشرہ مغفرت کا موجب ہے، یہ مغفرت تبھی ہوگی جب اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کریں گے۔اور جب ایک دفعہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت مل گئی، بخشش کے سامان ہونے شروع ہو گئے، وہ راضی ہو گیا تو وہ مرتبے بھی مل جائیں گے،

اللہ تعالیٰ کا قرب بھی ہر ایک کو اس کی استعدادوں کے مطابق مل جائے گا۔ کیونکہ ہر ایک میں کوئی چیز پانے کی، کوئی چیز حاصل کرنے کی ایک طاقت ہوتی ہے تو ہر ایک کو اس کے مطابق ہی ترقی ملتی ہے اور استغفار کرنے سے وہ ترقی مل جاتی ہے۔ بہرحال اس کے لئے ہر ایک کو کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ اور جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا تھا کہ مومنوں کی عبادات میں تیزی رمضان کے آخری عشرے میں لیلۃ القدر پانے کے لئے بھی آتی ہے۔ اور جیسا کہ حدیث میں ذکر ہے، آخری عشرہ جہنم سے نجات کا بھی باعث بنتا ہے۔ اس لئے بھی عبادات کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر ان کے حصول کے لئے ہر کوئی اپنی اپنی طاقتوں اور استعدادوں کے مطابق کوشش بھی کرتا رہتا ہے۔

لیلۃ القدر کا مضمون ایک بڑا گہرا اور وسیع مضمون ہے۔ اس کے بارے میں بھی کچھ وضاحت کروں گا۔ لیکن اس سے پہلے کیونکہ آخری عشرے میں اعتکاف بھی بیٹھا جاتا ہے، اس لئے اعتکاف کے بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ اعتکاف کے ضمن میں کچھ باتیں اس کے مسائل کے بارے میں اور کچھ باتیں انتظامی لحاظ سے ہیں۔ کچھ بیٹھنے والوں کے لئے ہیں اور کچھ دوسرے لوگوں کے لئے ہیں جن کا ہر احمدی کو خیال رکھنا چاہئے۔

پہلی بات تو یہ یاد رکھیں کہ اعتکاف رمضان کی ایک نفلی عبادت ہے۔ اس لئے جگہ کی مناسبت سے، اس کی گنجائش کے مطابق جو مرکزی (۔) ہیں ان میں یا جو بھی اپنے شہر کی (۔) ہو اس میں بھی حالات کے مطابق اعتکاف بیٹھنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ بعض لوگوں کا زور ہوتا ہے کہ ہم نے ضرور اعتکاف بیٹھنا ہے اور فلاں (۔) میں ہی ضرور بیٹھنا ہے۔ مثلاً ربوہ میں (۔) مبارک میں یا (۔) اقصیٰ میں بیٹھنا ہے یا یہاں (۔) فضل میں بیٹھنا ہے یا (۔) بیت الفتوح میں بیٹھنا ہے۔ اور پھر اس کے لئے زور بھی دیا جاتا ہے، خط پہ خط لکھے جاتے ہیں اور سفارش کرنے کی درخواستیں کی جاتی ہیں۔ تو یہ طریق غلط ہے۔ دعا کی قبولیت تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہو تو کہیں بھی ہو سکتی ہے۔ یہ تو نہیں فرمایا کہ جو اعتکاف بیٹھیں گے ان کو لیلۃ القدر حاصل ہوگی اور باقیوں کو نہیں ہوگی۔ کسی خاص جگہ سے تو مخصوص نہیں ہے ہاں بعض جگہوں کی ایک اہمیت ہے اور ان کے قرب کی وجہ سے بعض دفعہ جذبات میں خاص کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ سوچ بہرحال غلط ہے کہ ہم نے فلاں جگہ ضرور بیٹھنا ہے۔ بعض دفعہ لوگوں کو صرف یہ خیال ہوتا ہے کہ پچھلے سال فلاں بیٹھا تھا اس لئے اس سال ہمیں باری دی جائے۔ یا اس سال ہم نے ضرور بیٹھنا ہے۔ یہ دیکھا دیکھی والی بات ہو جاتی ہے۔ نیکیوں میں بڑھنے والی بات نہیں رہتی۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر رمضان میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے، ایک رمضان میں نماز فجر کی ادائیگی کے بعد آپ اپنے خیمہ میں داخل ہوئے تو حضرت عائشہؓ نے اعتکاف بیٹھنے کی اجازت مانگی تو آپؐ نے ان کو اجازت دے دی۔ انہوں نے بھی اعتکاف کے لئے خیمہ لگا لیا حضرت حفصہؓ نے حضرت عائشہؓ کے اعتکاف کرنے کا سنا تو انہوں نے بھی اعتکاف کے لئے خیمہ لگا لیا۔ حضرت زینبؓ نے یہ خبر سنی تو انہوں نے بھی اعتکاف کے لئے خیمہ لگا لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے جب اگلی صبح دیکھا تو چار خیمے لگے ہوئے تھے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ اس پر آپؐ کو امہات المومنین کا حال بتایا گیا (کہ ہر ایک نے ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی خیمہ لگا لیا ہے، اس لحاظ سے کہ آنحضرت ﷺ کا قرب حاصل ہو جائے گا) اس پر آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ ان کو ایسا کرنے پر کس چیز نے مجبور کیا ہے۔ کیا نیکی نے؟ ان خیموں کو اٹھا لو میں ان کو نہ دیکھوں۔ چنانچہ وہ خیمے اکھاڑ دیئے گئے، پھر آنحضور ﷺ نے اس رمضان میں اعتکاف نہ کیا۔ اپنا خیمہ بھی اٹھا لیا۔ البتہ (اس سال) آپ نے (روایت کے مطابق) آخری عشرہ شوال میں اعتکاف کیا۔

(بخاری کتاب الاعتکاف ۔ باب اعتکاف فی شوال)

یہ دیکھا دیکھی والی نیکیاں بدعات بن جاتی ہیں۔ آپؐ برداشت نہ کر سکتے تھے کہ بدعات پھیلیں۔ نیکیوں کی خواہش تو دل سے پھوٹنی چاہئے۔ اس کا اظہار اس طرح ہو کہ لگے کہ نیکی کی خواہش دل سے نکل رہی ہے۔ یہ نہ ہو کہ لگ رہا ہو دیکھا دیکھی سب کام ہو رہے ہیں۔ امہات المومنین بھی یقیناً نیکی کی وجہ سے ہی اعتکاف بیٹھی ہوں گی کہ آنحضرت ﷺ کے قرب میں ان برکات سے ہم بھی حصہ لے لیں جو ان دنوں میں ہوتی ہیں۔ لیکن آپ ﷺ کو یہ برداشت نہ تھا کہ کسی نیکی سے دکھاوے کا ذرا سا بھی اظہار ہوتا ہو، ذرا سا بھی شبہ ہوتا ہو۔ چنانچہ آپؐ نے سب کے خیمے اکھڑوا دیئے۔

پھر آپؐ نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ اعتکاف کس طرح بیٹھنا چاہئے، بیٹھنے والوں اور دوسروں کے لئے کیا کیا پابندیاں ہیں روایت میں آتا ہے کہ آپؐ نے رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا، آپؐ کے لئے کھجور کی خشک شاخوں کا حجرہ بنایا گیا، ایک دن آپؐ نے باہر جھانکتے ہوئے فرمایا، نمازی اپنے رب سے راز و نیاز میں مگن ہوتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ایک دوسرے کو سنانے کے لئے قراءت بالجہر نہ کرو۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 67۔ مطبوعہ بیروت)

یعنی (۔) میں اور بھی لوگ اعتکاف بیٹھے ہوں گے اس لئے فرمایا معتکف اپنے اللہ سے راز و نیاز کر رہا ہوتا ہے، دعائیں کر رہا ہوتا ہے۔ قرآن شریف بھی اگر تم نماز میں پڑھ رہے ہو یا ویسے تلاوت کر رہے ہو تو اونچی آواز میں نہ کرو تا کہ دوسرے ڈسٹرب نہ ہوں۔ ہلکی آواز میں تلاوت کرنی چاہئے۔ سوائے اس کے کہ اب مثلاً جماعتی نظام کے تحت بعض (۔) میں خاص وقت کے لئے درسوں کا انتظام ہوتا ہے۔ وہ ایک جماعتی نظام کے تحت ہے اس کے علاوہ ہر ایک معتکف کو نہیں چاہئے کہ اونچی آواز میں تلاوت بھی کرے یا نماز ہی پڑھے۔ کیونکہ اس طرح دوسرے ڈسٹرب ہوتے ہیں۔ تو یہ ہیں احتیاطیں جو آنحضرت ﷺ نے فرمائیں۔ کہاں یہ احتیاطیں اور کہاں اب یہ حال ہے کہ بعض دفعہ پہلے ربوہ میں بھی ہوتا تھا لیکن دوسرے شہروں میں ابھی بھی باہر ہوتا ہے۔ شاید یہاں بھی یہی صورت حال ہو۔ معتکف کے لئے بڑی تکلیف دہ صورتحال ہوتی ہے۔ کہ وہ اپنی عبادت میں مصروف ہوتا ہے پردہ کے لئے ایک چادر ہی ٹانگی ہوتی ہے نا۔ پردہ کے پیچھے سے ایک ہاتھ اندر داخل ہوتا ہے جس میں مٹھائی اور ساتھ پرچی ہوتی ہے کہ میرے لئے دعا کرو یا نمازی سجدے میں پڑا ہوا ہے اوپر سے پردہ خالی ہوتا ہے تو اوپر سے کاغذ آ کر اس کے اوپر گر جاتا ہے (ساتھ نام ہوتا ہے) کہ میرے لئے دعا کرو۔ یا ایک پراسرار آواز پردے کے پیچھے سے آتی ہے آہستہ سے کہ مَیں فلاں ہوں میرے لئے دعا کرو۔ یہ سب غلط طریقے ہیں۔

پھر شام کو افطاریوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ افطاریاں بڑی بڑی آتی ہیں ٹرے لگ کے، بھر کے، جو معتکف تو کھا نہیں سکتا لیکن (۔) میں ایک شور بھی پڑ جاتا ہے اور گند بھی ہو رہا ہوتا ہے۔ اور پھر جو لوگ افطاریاں بھیج رہے ہوتے ہیں۔ بعض بڑے فخر سے بتاتے بھی ہیں کہ آج مَیں نے افطاری کا انتظام کیا ہوا تھا، کیسی تھی؟ کیا تھا؟ یا دوسروں کو بتا رہے ہیں کہ یہ کچھ تھا۔ میری افطاری بڑی پسند کی گئی۔ پھر اگلے دن دوسرا شخص اس سے بڑھ کر افطاری کا اہتمام کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تو یہ سب فخر و مباہات کے زمرے میں چیزیں آتی ہیں۔ بجائے اس کے کہ خدمت کی جائے یہ دکھاوے کی چیزیں بن جاتی ہیں۔ اس لئے یا تو اعتکاف بیٹھنے والا، اپنے گھر سے سحری اور افطاری منگوائے یا جماعتی نظام کے تحت مہیا ہو۔ ناموں کے ساتھ ہر ایک کے لئے علیحدہ علیحدہ افطاریاں آنی غلط طریق کار ہے۔ یہ کہیں بھی جماعت کی (۔) میں نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ اس سے آگے اور بدعتیں بھی پھیلتی چلی جائیں گی۔ ربوہ میں بھی دارالضیافت سے، جو مرکزی (۔) میں بیٹھے ہوتے ہیں ان کے لئے اور میرا خیال ہے دوسری جگہوں پہ بھی۔ (اگر نہیں ہے تو جانی چاہئیں افطاری وسحری وہیں سے تیار ہو کر جاتی ہے اور سارے ایک جگہ بیٹھ کے کھا لیتے ہیں۔

پھر بعض لوگ اعتکاف بیٹھ کر بھی کچھ وقت کے لئے دنیاداری کے کام کر لیتے ہیں۔ مثلاً بیٹے کو کہہ دیا، یا اپنے کام کرنے والے کارندے کو کہہ دیا کہ کام کی رپورٹ فلاں وقت مجھ کو دے جایا

کرو۔ کاروباری مشورے لینے ہوں تو فلاں وقت آ جایا کرو کاروباری مشورے دیا کروں گا۔ یہ طریق بھی غلط ہے۔ سوائے اشد مجبوری کے یہ کام نہیں ہونا چاہئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود سے اس بارے میں سوال ہوا کہ آدمی جب اعتکاف میں ہو تو اپنے دنیوی کاروبار سے متعلق بات کر سکتا ہے یا نہیں؟ آپ نے فرمایا کہ سخت ضرورت کے سبب کر سکتا ہے اور بیمار کی عیادت کے لئے اور حوائج ضروریہ کے واسطے باہر جا سکتا ہے۔ فرمایا کہ سخت ضرورت کے تحت۔ یہ نہیں ہے کہ جیسا میں نے پہلے کہا کہ روزانہ کوئی وقت مقرر کر لیا، فلاں وقت آ جایا کرو اور بیٹھ کر کاروباری باتیں ہو جایا کریں گی۔ اگر اتفاق سے کوئی ایسی صورت پیش آ گئی ہے کسی سرکاری کاغذ پر دستخط کرنے ہیں، تاریخ گزر رہی ہے یا کسی ضروری معاہدے پر دستخط کرنے ہیں، تاریخ گزر رہی ہے یا اور کوئی ضروری کاغذ ہے، ایسے کام تو ہو سکتے ہیں۔ لیکن ہر وقت، روزانہ نہیں۔

(بدر 21/فروری 1907ء صفحہ 5)

یہ جو حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ بیمار کی عیادت کے لئے جا سکتے ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ نہیں نکلنا چاہئے۔ یہ بھی عین آنحضرت ﷺ کی تعلیم کے مطابق ہے۔

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار پرسی کے لئے جاتے اور آپؐ اعتکاف میں ہوتے۔ پس آپؐ قیام کئے بغیر اس کا حال پوچھتے۔

(ابو داؤد۔ کتاب الصیام باب المعتکف یعود المریض)

پھر اسی طرح ابن عیسیٰ کی ایک ایسی ہی روایت ہے۔ تو تیمارداری جائز ہے لیکن کھڑے کھڑے گئے اور آ گئے۔ یہ نہیں کہ وہاں بیٹھ کر ادھر ادھر کی باتوں میں وقت ضائع کرنا شروع کر دیا یا باتیں بھی شروع ہو گئیں۔ اور یہ بھی اس صورت میں ہے (وہاں مدینے میں بڑے قریب قریب گھر بھی تھے) کہ قریب گھر ہوں اور کسی خاص بیمار کو آپ نے پوچھنا ہو، اگر ہر بیمار کے لئے اور قریبی کے لئے، بہت سارے تعلق والے ہوتے ہیں آپ جانے لگ جائیں تو پھر مشکل ہو جائے گا اور یہاں فاصلے بھی دور ہیں، مثلاً جائیں تو آنے جانے میں ہمیں دو گھنٹے لگ جائیں۔ اور اگر ٹریفک میں پھنس جائیں تو اور زیادہ دیر لگ جائے گی۔ یہ قریب کے گھروں میں پیدل جہاں تک جا سکیں اس کی اجازت ہے، ویسے بھی جانے کے لئے جو جماعتی نظام ہے وہاں سے اجازت لینی ضروری ہے۔ یہ مَیں باتیں اس لئے کر رہا ہوں کہ بعض لوگ اس قسم کے سوال بھیجتے ہیں۔

ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اعتکاف میں تھے۔ میں ان کی ملاقات کو رات کے وقت گئی۔ اور میں نے آپؐ سے باتیں کیں جب میں اٹھی اور لوٹی تو آپؐ بھی میرے ساتھ اٹھے۔ حضرت صفیہؓ کا گھر ان دنوں اسامہ بن زیدؓ کے مکانوں میں تھا۔ راستے میں انصاری راہ میں ملے۔ انہوں نے جب آپ کو دیکھا تو تیز تیز چلنے لگے۔ آپؐ نے (ان انصاریوں کو) فرمایا کہ اپنی چال سے چلو۔ یہ صفیہ بنت حُیَی ہے۔ ان دونوں نے یہ سن کر کہا سبحان اللہ یا رسول اللہ! ہمارا ہرگز ایسا گمان آپ کے بارے میں نہیں ہو سکتا۔ آپ نے فرمایا: نہیں، شیطان خون کی طرح آدمی کی ہر رگ میں حرکت کرتا ہے۔ مجھے خوف ہوا کہیں شیطان تمہارے دل میں بری بات نہ ڈال دے۔

(ابو داؤد کتاب الصیام باب المعتکف یدخل البیت لحاجتہ)

تو ایک تو آپ نے اس میں شیطانی وسوسے کو دور کرنے کی کوشش فرمائی۔ بتا دیا کہ یہ حضرت صفیہ ہیں، ازواج مطہرات میں سے ہیں۔ دوسرے یہ کہ اعتکاف کی حالت میں (۔) سے باہر کچھ دور تک چلے جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ بلکہ اگر (۔) میں حوائج ضروریہ کا انتظام نہیں ہے، غسل خانوں وغیرہ کی سہولت نہیں ہے تو اگر گھر قریب ہے تو وہاں بھی جایا جا سکتا ہے۔ آج کل تو ہر (۔) کے ساتھ انتظام موجود ہے اس لئے کوئی ایسی دقت نہیں ہے۔ لیکن پھر بھی کچھ وقت کے لئے (۔) کے صحن میں یا باہر ٹہلنے کی ضرورت محسوس ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود مجلس میں بیٹھے تھے، خواجہ کمال دین صاحب اور ڈاکٹر عباد اللہ صاحب ان دنوں میں اعتکاف بیٹھے تھے تو آپ نے ان کو فرمایا کہ: ''اعتکاف میں یہ ضروری نہیں ہے کہ انسان اندر ہی بیٹھا رہے اور بالکل کہیں آئے جائے ہی نہ (۔) کی چھت پر دھوپ ہوتی ہے وہاں جا کر آپ بیٹھ سکتے ہیں۔ کیونکہ نیچے یہاں سردی زیادہ ہے۔'' وہاں تو ہیٹنگ (Heating) کا سسٹم نہیں ہوتا تھا۔ سردیوں میں لوگ دھوپ میں بیٹھتے ہیں، پتہ ہے ہر ایک کو ''اور ضروری بات کر سکتے ہیں۔ ضروری امور کا خیال رکھنا چاہئے۔ اور یوں تو ہر ایک کام (مومن کا) عبادت ہی ہوتا ہے۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 588,587۔ جدید ایڈیشن)

تو مومن بن کے رہیں تو کوئی ایسا مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔

حضرت عائشہؓ سے مروی کہ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف فرماتے تو آپ سر میرے قریب کر دیتے تو میں آپ کو کنگھی کر دیتی اور آپؐ گھر صرف حوائج ضروریہ کے لئے آتے۔

(ابو دائود کتاب الصیام۔ باب المعتکف یدخل البیت لحاجتہ)

تو بعض لوگ اتنے سخت ہوتے ہیں کہ ان کا خیال ہے کہ اعتکاف میں اگر عورت کا، بیوی کا ہاتھ بھی لگ جائے تو پتہ نہیں کتنا بڑا گناہ ہو جائے گا۔ اور دوسرے یہ کہ حالت ایسی بنا لی جائے، ایسا بگڑا ہوا حلیہ ہو کہ چہرے پر جب تک سنجیدگی طاری نہ ہو، حالت بھی بُری نہ ہو اس وقت تک لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ دوسروں کو پتہ نہیں لگ سکتا کہ یہ آدمی عبادت کر رہا ہے۔ تو یہ غلط طریق کار ہے۔ تو یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ اعتکاف میں اپنی حالت بھی سنوار کے رکھنی چاہئے اور تیار ہو کے رہنا چاہئے۔ اور دوسرے یہ کہ بیوی یا کسی محرم رشتے دار سے اگر آپ سر پر تیل لگوا لیتے ہیں یا کنگھی کروا لیتے ہیں اس وقت جب وہ بیت میں آیا ہو تو کوئی ایسی بات نہیں ہے۔

رمضان کے آخری عشرے میں آنحضرت ﷺ کی عبادتوں کے کیا نظارے ہوتے تھے۔ آپؐ کی تو عام دنوں کی عبادتیں بھی ایسی ہوتی تھیں کہ خیال آتا ہے کہ اس میں اور زیادہ کیا اضافہ ہوتا ہوگا۔ لیکن آپؐ رمضان کے آخری عشرے میں اس میں بھی انتہا کر دیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ جب رمضان میں سے ایک عشرہ باقی رہ جاتا تو آنحضور ﷺ کمر کس لیتے اور اپنے اہل سے ان دنوں میں بالکل علیحدہ ہو جاتے اور مسجد میں چلے جاتے اور چوبیس گھنٹے صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ تو یہ آخری عشرہ چند دن تک ہمارے پر بھی اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آنے والا ہے

انشاء اللہ۔ ہمیں بھی چاہئے کہ اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق ان دنوں میں اپنی عبادتوں کو مزید سجائیں اور ان کو ترقی دیں۔ استغفار اور عبادات کی طرف توجہ کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوں۔ اس آخری عشرے میں جو لیلۃ القدر آتی ہے اس کو پانے والے ہوں اور یہ عہد کریں کہ جن عبادتوں کی عادت ان دنوں میں ہمیں پڑ گئی ہے اس کو ہم ہمیشہ قائم رکھنے والے ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور محاسبہ نفس کرتے ہوئے رمضان کے روزے رکھے اس کو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے لیلۃ القدر کی رات قیام کیا اس کو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب فضل لیلۃ القدر)

اب یہاں دیکھیں روزے رکھنا، اور لیلۃ القدر کی رات کا قیام یعنی لیلۃ القدر والی رات میں عبادت۔ ان دونوں کے ساتھ شرط ہے کہ ایک تو ایمان کی حالت میں ہو اور مومن ہو اور اپنا محاسبہ کرتے ہوئے ہو۔ مومن وہ ہے جو ایمان کی تمام شرائط پوری کرتا ہے۔ صرف زبان کا اقرار نہیں ہے۔ اب شرائط کیا ہیں؟ قرآن کریم میں متعدد شرائط کا ذکر ہے۔ سب سے بڑی بات اللہ پر ایمان ہے۔ مومن تو وہی ہے جو اللہ پر ایمان لائے۔ اس کی مثال لیتے ہیں۔ مثلاً یہی فرمایا کہ (۔) (الانفال:3) یعنی مومن تو صرف وہی ہیں جن کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل

ڈر جائیں۔ تو جس کے دل میں اللہ کا خوف ہوگا وہ کبھی دوسرے کا حق مارنے کا سوچے گا بھی نہیں۔ وہ کبھی معاشرے میں بگاڑ پیدا کرنے کا سوچے گا بھی نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اپنے معاشرے میں ہر ایک سے بنا کے سنوار کے رکھو۔ ہمسایہ سے حسن سلوک کرو، اپنے وعدے پورے کرو، دوسروں کے لئے قربانی دو، اور اس طرح کے بے شمار حکم ہیں۔ تو جب یہ چیزیں ہوں گی تبھی ایمان کی حالت ہوگی اور تبھی اللہ تعالیٰ کا خوف بھی دل میں ہوگا۔ یا اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے یہ سب کام ہو رہے ہوں گے۔ تو عبادتوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے اور اپنا محاسبہ کرنے، صبح شام یہ جائزہ لینے کہ مَیں نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا ہے یا نہیں، اور تقویٰ سے رات بسر کی ہے یا نہیں، جس طرح حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا۔ جب ایسی حالت ہوگی تو فرمایا کہ ایسے لوگوں کے روزے بھی قبول ہوں گے اور لیلۃ القدر کی برکتیں بھی حاصل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے بارے میں فرماتا ہے کہ یہ لوگ ہیں جو اجر عظیم حاصل کرنے والے ہیں۔ پھر ہر مومن کی خواہش ہوتی ہے کہ پتہ لگے کہ ”لیلۃ القدر“ کی راتیں ہیں کون سی؟ کون سی وہ راتیں ہیں جب ہم اللہ تعالیٰ کے اس انعام سے حصہ پا سکتے ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ (بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر)۔ یعنی تئیسویں، پچیسویں، ستائیسویں وغیرہ راتوں میں تلاش کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے متعدد صحابہ کرام کو رؤیا میں رمضان کی آخری سات راتوں میں لیلۃ القدر دکھائی گئی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میں دیکھتا ہوں تمہاری خوابوں میں رمضان کی آخری سات راتوں میں لیلۃ القدر کے ہونے میں موافقت پائی جاتی ہے۔ یعنی ان سب میں تقریباً یہی بات نظر آ رہی ہے پس تم میں سے جو بھی اس کو تلاش کرنا چاہے وہ اسے رمضان کی آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔ (بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب فضل لیلۃ القدر) تو بہرحال آخری عشرہ یا سات راتیں مختلف روایتوں میں آیا ہے۔

پھر ایک روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک بار میں نے عرض کی۔ اے اللہ کے نبی اگر مجھے لیلۃ القدر میسر آ جائے تو میں کیا دعا مانگوں۔ آپؐ نے فرمایا لیلۃ القدر نصیب ہونے پر یہ دعا کرنا کہ (۔) یعنی اے اللہ تو بہت زیادہ درگزر کرنے والا ہے اور درگزر کو پسند کرتا ہے۔ پس مجھ سے درگزر فرما۔

(مسند احمد بن حنبل۔ باقی مسند الانصار)

تو یہ دعا آنحضرت ﷺ نے سکھائی ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ اور دعائیں نہیں کرنی چاہئیں۔ وہ بھی کریں لیکن اگر اس حدیث کو اوپر جو میں نے پہلے حدیث بیان کی ہے اس کے ساتھ ملائیں تو مزید بات کھلتی ہے کہ ایمان اور محاسبہ کرتے ہوئے لیلۃ القدر ملے تو گناہ بخشے گئے۔ اب جب ایک مومن اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگتا ہے کہ اے خدا! اس سارے رمضان میں اپنے گناہوں اور زیادتیوں کا میں جائزہ لیتا رہا ہوں اور اب میں عہد کرتا ہوں کہ آئندہ کوشش کروں گا کہ یہ غلطیاں اور زیادتیاں مجھ سے نہ ہوں۔ تُو معاف کرنے والا ہے۔ تو درگزر کو، معاف کرنے کو، بخشش کو پسند کرتا ہے، میرے گناہ بخش اور میری زیادتیوں سے درگزر فرما۔

تو جس طرح حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ استغفار اور گناہوں سے معافی جو ہے توبہ قبول ہونے میں مددگار رہتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی مدد سے انسان پھر ایسا نیکیوں پر قائم ہونے کی کوشش کرتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ بھی ایسے لوگوں کی مدد فرماتا ہے۔ تو وہ لوگ جو اس طرح دعا مانگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی عبادتوں کے معیار بھی قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔ تبھی تو عفو اور درگزر کا واسطہ دے کے اللہ تعالیٰ سے مانگ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی نیک نیتی سے مانگی ہوئی دعاؤں کو اپنے وعدوں کے مطابق قبول بھی کرتا ہے۔ اسے نیکیوں میں بڑھاتا بھی ہے۔ تو یہ ساری چیزیں جو عفو، درگزر ہے یا معاف کرنا ہے، استغفار ہے، یہ کوئی چھوٹی دعا نہیں ہے، بہت بڑی دعا ہے۔ اگر آدمی اپنا پورا محاسبہ کرتے ہوئے مانگے تو، بہت ساری برائیوں کو چھوڑے گا تو اللہ کے پاس بھی جائے گا تا کہ بخشش کے سامان پیدا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس احساس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو کر اس سے عفو اور بخشش کے طلبگار رہوں۔

پھر جیسا کہ ہم جانتے ہیں اور ہمیں یہ علم حضرت اقدس مسیح موعود نے دیا ہے لیلۃ القدر کے صرف اتنے ہی معنے نہیں ہیں کہ رمضان کے آخری عشرے میں چند راتوں میں سے ایک رات آ گئی اور اس میں دعائیں کر لی جائیں اور بس۔ بلکہ اس کے اور بھی بہت وسیع معنے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ”ایک لیلۃ القدر تو وہ ہے جو پچھلے حصہ رات میں ہوتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ تجلی فرماتا ہے اور ہاتھ پھیلاتا ہے کہ کوئی دعا کرنے والا اور استغفار کرنے والا ہے جو میں اس کو قبول کروں لیکن ایک معنے اس کے اور ہیں جس سے بدقسمتی سے علماء مخالف اور منکر ہیں اور وہ یہ ہیں کہ ہم نے قرآن کو ایسی رات میں اتارا ہے کہ تاریک و تار تھی اور وہ ایک مستعد مصلح کی خواہاں تھی۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جبکہ اس نے فرمایا (۔) (الذاریات: 57)۔ پھر جب انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ تاریکی ہی میں پڑا رہے۔ ایسے زمانے میں بالطبع اس کی ذات جوش مارتی ہے کہ کوئی مصلح پیدا ہو پس (۔) (القدر: 2) اس زمانہ ضرورت بعثت آنحضرت ﷺ کی ایک اور دلیل ہے“۔

(الحکم جلد 10 نمبر 27 مورخہ 31/ جولائی 1906ء صفحہ 4)

فرمایا کہ لیلۃ القدر یہی نہیں ہے جو آخری عشرہ رمضان میں ایک رات آتی ہے۔ بلکہ اس کے اور بھی معنے ہیں اور وہ یہ کہ جب زمانہ دنیاداری کے اندھیروں میں ڈوب جاتا ہے اور شرک انتہا کو پہنچ جاتا ہے۔ بہت سے لوگ خدا کو بھول جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ایسی حالت میں اپنی مخلوق کو اس گند سے نکالنے کے لئے کسی مصلح نبی، یا رسول کو بھیجتا ہے۔ اور یہ جو برائیوں میں ڈوبنے کا زمانہ ہے یہ بھی فرمایا کہ تاریک رات کی طرح ہی ہے تو فرمایا کہ وہ بھی ایک تاریک زمانہ تھا جب شرک عام تھا لوگ اللہ تعالیٰ کو بھول گئے تھے اس وقت پھر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مبعوث فرمایا اور دنیا کو اس کی تاریکی اور اندھیرے سے نکالنے کے لئے اپنی پاک کتاب قرآن کریم آنحضرت ﷺ پر نازل فرمائی۔ جو آخری شرعی کتاب ہے۔ ....

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ”خدا تعالیٰ نے اس لیلۃ القدر کی نہایت درجہ کی شان بلند کی ہے۔ جیسا کہ اس کے حق میں یہ آیت کریمہ ہے کہ (۔) (الدخان: 4) یعنی اس لیلۃ القدر کے زمانے میں جو قیامت تک ممتد ہے ہر ایک حکمت اور معرفت کی باتیں دنیا میں شائع کر دی جائیں گی۔ اور انواع و اقسام کے علوم غریبہ اور فنون نادرہ و صنعات عجیبہ صفحہ عالم میں پھیلا دیئے جائیں گے“۔ نئی نئی ترقیات جو ہوں گی اور علم ہوں گے، نئی نئی صنعتیں پیدا ہوں گی، نئی نئی چیزیں پیدا ہوں گی۔ یہ سب اس زمانے میں پھیلا دیئے جائیں گے۔ ”اور انسانی قویٰ میں ان کی موافق استعدادوں اور مختلف قسم کے امکان بسطت علم اور عقل کے جو کچھ لیاقتیں مخفی ہیں یا جہاں تک وہ ترقی کر سکتے ہیں سب کچھ بمنصہ ظہور لایا جائے گا“۔ تو جہاں تک انسانی قوتیں ہیں فرمایا ہر ایک مخفی چیزیں ظاہر ہو جائیں گی۔ پھر فرماتے ہیں ” ....اور درحقیقت اسی آیت کو سورۃ الزلزال میں مفصل طور پر بیان کیا گیا ہے۔ کیونکہ سورۃ الزلزال سے پہلے سورۃ القدر نازل کر کے یہ ظاہر فرمایا گیا ہے کہ سنت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ خدا تعالیٰ کا کلام لیلۃ القدر میں ہی نازل ہوتا ہے اور اس کا نبی لیلۃ القدر میں ہی اس دنیا میں نزول فرماتا ہے۔ اور لیلۃ القدر میں ہی وہ فرشتے اترتے ہیں جن کے ذریعہ سے دنیا میں نیکی کی طرف تحریکیں پیدا ہوتی ہیں اور وہ ضلالت کی پُرظلمت رات سے شروع کر کے طلوع صبح صداقت تک اس کام میں لگے رہتے ہیں کہ مستعد دلوں کو سچائی کی طرف

کھینچتے رہیں‘‘۔

(ازاله اوهام ـروحانی خزائن جلد 3 صفحه 159-160)

چنانچہ دیکھ لیں کہ اب اس زمانے میں، حضرت مسیح موعود یہ ساری چیزیں ظاہر ہو رہی ہیں۔جس طرح میں نے بتایا ہے۔اور نئی نئی حیرت انگیز قسم کی ایجادات بھی ہو رہی ہیں۔جن کا .... پہلے تصور بھی نہیں تھا۔اور پھر ان میں ترقی بھی روز بروز ہو رہی ہے۔

1904ء میں آج سے 100 سال پہلے حضرت اقدس مسیح موعود کو بھی الہام ہوا تھا آپ فرماتے ہیں کہ ایک نظارہ دکھایا گیا کہ کوئی امر پیش کیا گیا ہے (کوئی معاملہ پیش کیا گیا ہے) پھر الہام ہوا (۔) ....ہم نے اسے مسیح موعود کے لئے اتارا ہے۔تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے ہوسکتا ہے یہ الہام شاید ایجادات کی طرف بھی اشارہ کرتا ہو۔جو حضرت مسیح موعود کی آمد کی تائید میں ہو رہی ہیں۔لیکن یہ بات ہمیں اس طرف بھی توجہ دلا رہی ہے کہ اپنی دعاؤں پر بہت زور دیں اور یہ تاریکی کو دور کرنے کا کام جو حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر ہم نے اب اپنے اوپر لے لیا ہے اس کو احسن طریق پر ادا کرسکیں۔اس روشنی کے آنے کے باوجود دنیا تاریکی کی طرف دوڑ رہی ہے۔ان کو سمجھائیں، ان کو بتائیں کہ اب بھی وقت ہے بچنے کی کوشش کرو اور بچو ورنہ تباہی کے گڑھے میں گر جاؤ گے۔دعا بھی کریں اور بہت دعا کریں..........۔

’’پس فجر ہونے سے پہلے ہوشیار ہو جاؤ۔کیونکہ فجر ہونے والی ہے۔تم اس وقت سے فائدہ اٹھا لو اور اپنی روحانی اصلاح کرلو۔خدا تعالیٰ تمہیں (اس کی) توفیق دے‘‘۔آمین

(خطبات محمود جلد8 صفحه 398)

قرب کی راہیں

وہ میرے قلب و جگر میں مرے لہو میں تھا
مرے قلم کی روانی، مری نمو میں تھا
وہ باغ لیل و نہاراں کے رنگ و بو میں تھا
نگاہِ ہستیٔ دوراں کے ہر سبو میں تھا
چراغِ مستیٔ ساغر وجود تھا اس کا
وہ مثلِ سیل رواں اشک آرزو میں تھا
میں اس کے قرب کی راہیں تلاشتا ہی رہا
وہ مثل ابر بہاراں تھا کُو بہ کُو میں تھا
وہ جس کی آنکھ نے انمول کر دیئے پتھر
وہ اب کے اور ہی دنیا کی جستجو میں تھا
نقوش راہ محبت وجود عالی جاہ
قرار گاہ زمانہ کی ہاؤ ہو میں تھا

احمد منیب

میرے ابا جان حکیم عطاء الرحمٰن صاحب معلم وقف جدید

ضیاء الرحمٰن صاحب

میرے ابا جان کا نام حکیم عطاء الرحمٰن صاحب معلم وقف جدید تھا آپ میلواں نامی گاؤں میں جو ضلع گورداسپور میں ہے 1924ء میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم کے بعد قادیان میں مدرسہ احمدیہ میں دو تین سال پڑھا یہاں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب (ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان) آپ کے کلاس فیلو تھے۔تقسیم ملک کے بعد ضلع سیالکوٹ کے گاؤں ڈنڈ پور کھرولیاں (اسلم پور) میں رہائش اختیار کی اور طبابت کا پیشہ اپنایا۔1957ء کے جلسہ سالانہ پر ربوہ آئے حضرت امام جماعت ثانی کا خطاب سنا اور اپنے آپ کو وقف کردیا۔آپ کی ڈیوٹی بطور معلم وقف جدید قریبی گاؤں میں لگی چنانچہ آپ نے اپنے گاؤں میں احمدیہ بیت بنوائی اس سے پہلے ہماری بیٹھک بطور بیت الذکر آباد تھی۔اس کے بعد جہاں بھی آپ کی ڈیوٹی لگی آپ نے نئی بیت احمدیہ بنوائی یا پرانی بیت کو مرمت کروایا۔معلمین وقف جدید کی ابتدائی کلاسیں بیت المبارک میں لگا کرتیں جنہیں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (ناظم ارشاد وقف جدید اور دیگر بزرگ اساتذہ پڑھاتے تھے آپ کو بھی ان ابتدائی کلاسوں میں بطور استاد پڑھانے کا موقع ملتا رہا۔خود حضرت بانی سلسلہ کی کتب کا بڑے انہماک سے مطالعہ کرتے اور اسی کی برکت تھی کہ B.A اور M.A کے طلباء بھی آپ سے اردو۔عربی۔اور فارسی پڑھتے سینکڑوں لڑکوں اور لڑکیوں کو آپ نے ناظرہ کے علاوہ باترجمہ قرآن مجید پڑھایا۔نماز باترجمہ یاد کروائی۔1961ء میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت رابع ہمارے میں گاؤں میں ہمارے گھر تشریف لائے غیر از جماعت معززین مدعو تھے ان کے سوالوں کے جوابات دیئے اور بعد میں مہمانوں کے ساتھ بے تکلفی سے باتیں کیں حالات دریافت کئے۔اس پر سب احباب بہت خوش ہوئے۔چنانچہ اگلے سال والد صاحب محترم نے خاندان کے ایک اور بزرگ کو بھی بلایا۔آپ کو پنجاب کے کئی اضلاع میں خدمت کا موقع ملا لیکن زیادہ عرصہ ڈسکہ شہر میں رہے جو گاؤں سے قریب تھا اکثر شہر میں آنے والے احباب کی مہمان نوازی کرنے کا موقع ملتا اور بعض اوقات تو یوں لگتا جیسے ایک چھوٹا سا لنگر ہے۔

مرکز سلسلہ سے آپ کو بے حد پیار تھا یہاں رہائش رکھنے کی شدید خواہش تھی چنانچہ 1966ء میں دارالعلوم شرقی میں مکان بنوایا اور گھر کے دو تین افراد یہاں ربوہ بھجوا دیئے گاؤں کا کوئی فرد بھی نہیں چاہتا تھا کہ آپ گاؤں چھوڑ کر کہیں اور جائیں تاہم 1971ء میں آپ نے فیصلہ کرلیا کہ ربوہ مستقل طور پر رہائش اختیار کر لی جائے والدین کے بے شمار احسانوں میں سے یہ ایک عظیم احسان ہم پر ہے کہ ہمیں یہاں آباد کر گئے۔

1978ء میں آپ کو اپنے جواں بیٹے کی اچانک وفات کے صدمہ سے دوچار ہونا پڑا اس موقع پر کمال صبر کا نمونہ دکھایا اور ہمیں بتاتے دیکھو میرا بیٹا 28 سال کی عمر میں بہشتی مقبرہ میں دفن ہوا ہے۔اگلے سال 1979ء میں ہماری والدہ محترمہ کا بھی انتقال ہو گیا جو موصیہ تھیں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (امام جماعت رابع) نے جنازہ پڑھایا اور قبر پر دعا کروائی ہر دو صدمات کے بعد آپ کی صحت گرتی گئی چنانچہ آپ نے دفتر سے بلا تنخواہ رخصت حاصل کر لی۔رخصت ختم ہونے میں ابھی چند یوم تھے کہ مجھے فرمایا کہ 8، 9 ہزار روپے کی ضرورت ہے میں نے حصہ جائیداد ادا کرنا ہے خاکسار نے عرض کی کہ اس معاملہ میں آپ بالکل فکر نہ کریں ویسے بھی اتنی جلدی کی ضرورت نہیں مگر آپ نے بڑا واضح کہا کہ چند دن تک انتظام ضروری ہے اور پانچویں دن اچانک حرکت قلب بند ہونے سے 58 سال کی عمر میں 13 جون 1981ء کو داعیٔ اجل کو لبیک کہہ گئے۔

عجیب بات ہے کہ حصہ جائیداد کی ادائیگی کا کوئی انتظام نہ تھا بڑی پریشانی تھی کہ یکے بعد دیگرے تین دوستوں نے مجھے الگ لے جا کر حسب ضرورت قرض کی پیشکش فرمائی چنانچہ پہلے دو دوستوں کو چھوڑ کر تیسرے دوست سے قرض حاصل کر کے تدفین سے پہلے حساب بے باق کیا۔آپ نے اپنے ایک بیٹے حافظ حفیظ الرحمٰن مربی سلسلہ و نائب ناظر مال خرچ کو قرآن کریم حفظ کروایا اور اس کی زندگی وقف کی جو خدا کے فضل سے مربی سلسلہ ہیں۔آپ کی تین ہمشیرگان نے بھی اپنے ایک ایک بیٹے کو وقف کیا۔ربوہ میں آنے کے بعد آپ کی یہ بھی خواہش تھی کہ بچوں کا امام وقت سے ذاتی تعلق ہو بچوں سے دعا کا خط باقاعدہ لکھواتے جب 1967ء میں آپ کے ایک بیٹے کو حضرت امام جماعت ثالث کی زمینوں پر کام کرنے کا موقع ملا اور وہ اکثر ملاقات کا ذکر گھر آ کر کرتا تو آپ کی خوشی کی کوئی انتہا نہ ہوتی۔یہ محض آپ کی دعائیں تھیں کہ آپ کی وفات کے بعد بھی آپ کے بچوں کا ائمہ احمدیت سے خادمانہ تعلق قائم ہے الحمدللہ۔اللہ کرے کہ آپ کی نسل درنسل کا قدرت ثانیہ سے ہمیشہ خادمانہ تعلق قائم رہے۔

درخواست دعا

☆مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 52243 میں شازیہ مبشر طاہر

بنت مبشر احمد طاہر قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ مبشر طاہر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 23605 گواہ شد نمبر 2 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091

مسل نمبر 52244 میں وحیدہ منیر

زوجہ منیر احمد قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/700 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وحید منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 23792 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد باجوہ ولد چوہدری ظہور امین مرحوم

مسل نمبر 52245 میں فراز احمد خان

ولد منیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فراز احمد خان گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 منیر احمد خان والد موصی

مسل نمبر 52246 میں ملیحہ مبارک

بنت مبارک محمود قوم جٹ مہار پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 22 گرام مالیتی -/22000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ملیحہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک محمود مہار والد موصیہ

مسل نمبر 52247 میں مبارک احمد باجوہ

ولد چوہدری ظہور الدین مرحوم قوم جٹ باجوہ پیشہ فارغ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 13 کنال زرعی رقبہ واقع چک نمبر L-11/30 ضلع ساہیوال ضلع مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ 2۔ 30 کنال زرعی رقبہ واقع کتھووالی ضلع سیالکوٹ مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ایک کنال زرعی رقبہ واقع چک ہوشیارہ ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت بیکاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک محمود ولد چوہدری غلام اللہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد وصیت نمبر 23792

مسل نمبر 52248 میں نصرت محمود

زوجہ محمود احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت محمود گواہ شد نمبر 1 احسان محمد ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2 منور حسین ولد عبدالمجید

مسل نمبر 52249 میں کاشف پرواز

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف پرواز گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم شاکر ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 52250 میں فرزانہ نظامی

زوجہ محمد اقبال نظامی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔1۔طلائی زیور 35 تولے اندازاً مالیت -/3500 یورو۔2۔حق مہر -/1550 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرزانہ نظامی گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال نظامی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم شاکر ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم

مسل نمبر 52251 میں محمد اقبال نظامی

ولد ریاض احمد نظامی مرحوم قوم کشمیری پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔کار مالیتی -/1250 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اقبال نظامی گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم شاکر ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 کاشف پرویز ولد بشیر احمد

مسل نمبر 52252 میں محمد ادریس سندھو

ولد محمد حسین مرحوم قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ ساڑھے چار مرلہ مکان واقع گکھڑ منڈی پاکستان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ادریس سندھو گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالقدوس ولد ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 منور حسین ولد عبدالمجید

مسل نمبر 52253 میں ملک محمود احمد

ولد نواب دین قوم ملک اعوان پیشہ ریٹائرڈ صدرانجمن احمدیہ عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان 4 مرلہ واقع دارالیمن وسطی حمد ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے +-/235 یورو ماہوار بصورت پنشن + سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 محمد عارف ولد سردار عبدالکریم

مسل نمبر 52254 میں میاں محمد محمود احمد

ولد ڈاکٹر محمد طفیل نسیم قوم ہنجراء پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں محمد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف

دین چیمہ

مسل نمبر 52255 میں ذکیہ مصطفیٰ

زوجہ غلام مصطفیٰ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6-137 گرام مالیتی -/1238 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذکیہ مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد غلام محمد ڈھلو گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خاں

مسل نمبر 52256 میں محمد احسن

ولد محمد اشرف قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ جوئیہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبشر حسین جوئیہ جرمنی

مسل نمبر 52257 میں نوید خان

ولد منیر خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید خان گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 52258 میں طاہرہ سعیدہ

زوجہ محمد منیر جنجوعہ قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور اداشدہ جو کہ -/12950 روپے تھا۔ 2۔ طلائی زیور 211 گرام مالیتی اندازاً -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ سعیدہ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر جنجوعہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ جرمنی

مسل نمبر 52259 میں سلیم احمد شاہد

ولد گلزار محمد قوم کھرل پیشہ مزدوری/بیروزگار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالنصر وسطی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ دس مرلہ واقع دارالنصر وسطی ربوہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت بیروزگار الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین قمر ولد نورالدین گواہ شد نمبر 2 سید افتخار حسین ولد سید محمد محسن

مسل نمبر 52260 میں آمینہ بی بی

زوجہ احسان احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ حق اداشدہ -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 احساس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انور حسین ولد عبدالمجید

مسل نمبر 52261 میں شاہدہ احمد

زوجہ مسرور احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 741 گرام مالیتی -/11000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ احمد گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد باجوہ ولد چوہدری محمد حسین باجوہ

مسل نمبر 52262 میں سعادت احمد عقیل

ولد مبشر احمد قوم جٹ کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 8 کنال 5 مرلہ زرعی اراضی واقع سعداللہ پور پاکستان اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعادت احمد عقیل گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 52263 میں محمد منیر جنجوعہ

ولد محمد صادق جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1850 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منیر جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 52264 میں محمد محمود احمد

ولد چوہدری رشید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد مبارک ولد چوہدری رشید احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 52265 میں زیب النساء اسلم

بیوہ عبدالحمید اسلم مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دس مرلہ مکان واقع باب الابواب ربوہ اندازاً مالیتی -/465000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیب النساء اسلم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد منشی امیر محمد خان گواہ شد نمبر عبدالرشید ندیم ولد خیر الدین مرحوم

مسل نمبر 52266 میں شکور احمد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صادق پرویز ولد چوہدری محمد عیسیٰ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر محمود ولد محمد اقبال خان

مسل نمبر 52267 میں ثمینہ قدسیہ

زوجہ حمید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/110000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ قدسیہ گواہ شدنمبر 1 حمید احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 منور حسین ولد عبدالمجید

مسل نمبر 52268 میں رشدہ نگہت

بنت عبدالحمید اسلم مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشدہ نگہت گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد گواہ شدنمبر 2 عبدالرشید ندیم

مسل نمبر 52269 میں اظہر جاوید

ولد قمرالدین جاوید قوم آرائیں پیشہ کاروبار ٹیکسی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر جاوید گواہ شدنمبر 1 رضوان احمد ولد عبدالصمد گواہ شدنمبر 2 ایم اے شمس ولد احسان الٰہی

مسل نمبر 52270 میں بشارت احمد

ولد مبشر احمد قوم جٹ کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 8 کنال 5 مرلہ زرعی اراضی واقع سعداللہ پور پاکستان اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ رہائشی پلاٹ طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شدنمبر 1 جمال حبیب ولد عبدالمجید گواہ شدنمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 52271 میں محمد صادق پرویز

ولد چوہدری محمد عیسیٰ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالرحمت شرقی ربوہ جو ترکہ ہے کا ملنے والا حصہ۔ 2۔ قطعہ زمین برقبہ 4 کنال 6 مرلہ واقع ربوہ جو ترکہ ہے ملنے والا حصہ مندرجہ بالا ترکہ سات بھائیوں اور دو بہنوں میں تقسیم ہونا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صادق پرویز گواہ شدنمبر 1 مشتاق ملک گواہ شدنمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 52272 میں شاہد پرویز

ولد چوہدری محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 560 گز واقع گلستان جوہر آباد اندازاً مالیتی -/8000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال بحریہ ٹاؤن لاہور مالیتی -/3500000 روپے۔ 3۔ کاروبار میں لگایا سرمایا -/4000000 روپے۔ 4۔ ترکہ والد زرعی اراضی 10 ایکڑ (جو قابل تقسیم ہے) کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد پرویز گواہ شدنمبر 1 مشتاق ملک گواہ شدنمبر 2 سعادت احمد عقیل

مسل نمبر 52273 میں فہمیدہ نسرین

زوجہ جاوید احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 140 گرام مالیتی -/1400 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25005 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ نسرین گواہ شدنمبر 1 جاوید احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 ثناءاللہ جوئیہ

مسل نمبر 52274 میں منصورہ نورین

بنت اللہ بخش ارشد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 19-71 گرام مالیتی -/266 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت Ausbui Ldung مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ نورین گواہ شدنمبر 1 مسعود احمد سبا ولد چوہدری محمود احمد گواہ شدنمبر 2 شکیل احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 52275 میں رضیہ اشرف

زوجہ محمود اشرف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 450 گرام۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ اشرف گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف گواہ شدنمبر 2 محمود اشرف خاوند موصیہ

مسل نمبر 52276 میں طارق محمود

ولد چوہدری محمد اسلم قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی سات ایکڑ واقع چک نمبر 9 شمالی ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ مکان واقع کولون جرمنی کا 1/2 اس کی خرید بینک قرض -/230000 یورو لے کر کی گئی ہے۔ ادائیگی بالاقساط ہو رہی ہے جو -/800 یورو ماہانہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2850 یورو ماہوار بصورت ملازمت + الاؤنس بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شدنمبر 1 محمد جلال شمس مربی سلسلہ ولد محمد امیر گواہ شدنمبر 2 مظفر اقبال مبشر ولد میاں نور عالم جرمنی

مسل نمبر 52277 میں طاہرہ پروین

زوجہ بشارت احمد وڑائچ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع جرمنی کا 1/2 حصہ جو بینک قرض -/130000 یورو سے خریدا گیا ہے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے سولہ تولے اندازاً مالیتی -/1920 یورو۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ پروین وڑائچ گواہ شدنمبر 1 محمد اکبر بیگ ولد بشیر احمد بیگ گواہ شدنمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 52278 میں مصباح نبیا

زوجہ منظر مسعود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/1740 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح نبیا گواہ شدنمبر 1 منظر مسعود خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 خورشید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 52279 میں عبدالمجید

ولد حاجی محمد عبداللہ مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2۔ رہائشی فلیٹ مشتمل 3 کمرے جرمنی مالیتی -/40000 یورو۔ 3۔ رہائشی فلیٹ مشتمل 2 کمرے۔ اس وقت مجھے

مبلغ -/700یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/600یورو سالانہ امد آز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد شیخ سعید احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 52280 میں شگفتہ ظہیر

زوجہ مبشر احمد ظہیر قوم راجپوت (کریالہ) پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/2500یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شگفتہ ظہیر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظہیر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سراج دین جاوید

مسل نمبر 52281 میں رضیہ سلطانہ اجمل

زوجہ محمد اجمل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی تقریباً -/2000یورو۔ 2۔ حق مہر خاوند -/1200یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضیہ سلطانہ اجمل گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ جوئیہ جرمنی

مسل نمبر 52282 میں کنول ناز

زوجہ عتیق الرحمٰن قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے انتالیس تولے اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کنول ناز گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عتیق الرحمٰن خاوند موصیہ ولد محمد رفیق مرحوم

مسل نمبر 52283 میں رضوانہ احسن

زوجہ عبدالرحمٰن احسن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضوانہ احسن گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شیخ ولد محمد عنایت اللہ وسیم گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن احسن خاوند موصیہ

مسل نمبر 52284 میں شمیم اختر رفعت

زوجہ سراج الدین جاوید پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 60 تولے اندازاً مالیتی -/6000یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم اختر رفعت گواہ شد نمبر 1 حافظ انور احمد پاشا ولد سراج الدین گواہ شد نمبر 2 سراج الدین جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 52285 میں رضیہ پاشا

زوجہ حافظ انور احمد پاشا پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 تولے اندازاً مالیتی -/8000یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضیہ پاشا گواہ شد نمبر 1 حافظ انور احمد پاشا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سراج الدین جرمنی

مسل نمبر 52286 میں صباء ضلِ احمد

بنت چوہدری الفت حسین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیرھ تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صباء ضل احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک محمود ولد چوہدری غلام اللہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد باجوہ ولد چوہدری ظہور الدین مرحوم

مسل نمبر 52287 میں رضیہ ہماء

زوجہ چوہدری الفت حسین انجم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 19 تولے۔ 2۔ چاندی کا ہار ایک تولہ۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضیہ ہماء گواہ شد نمبر 1 مبارک محمود جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد باجوہ جرمنی

مسل نمبر 52288 میں

Monika Ahmad

W/O Fayaz Ahmad

پیشہ Trade عمر 35 سال بیعت 2001ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000یورو۔ 2۔ طلائی زیور 8-75 گرام۔ 3۔ زیور چاندی 6-75 گرام۔ 4۔ مکان رہائشی مالیتی -/135000یورو کا 1/2 جو بینک قرض سے خریدا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Monika Ahmad گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ولد چوہدری منظور احمد گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 52289 میں مبشر احمد بٹ

ولد بشیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی واقع جنرل ہسپتال مزمل پارک لاہور میں میرا حصہ 5 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ

مسل نمبر 52290 میں ندرت نجم

بنت نصیر احمد نجم قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ندرت نجم گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد نجم خاوند موصیہ

مسل نمبر 52291 میں امۃ الحئی

بنت جاوید اختر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحئی جاوید گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شد نمبر 2 جاوید اختر والد موصیہ

مسل نمبر 52292 میں نصرت نذیر اقبال

زوجہ جاوید اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 120 گرام۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت نذیر اقبال گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 52293 میں درشہوار بھٹی

زوجہ وسیم احمد بھٹی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/2000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درشہوار بھٹی گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد عبدالکریم

مسل نمبر 52294 میں بشارت احمد وڑائچ

ولد چوہدری نصیر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 78 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ واقع چک نمبر 78 جنوبی سرگودھا اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان جرمنی کا 1/2 حصہ جو بینک قرض -/130000 یورو سے خریدا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر بیگ ولد بشیر احمد بیگ گواہ شد نمبر 2 طارق ظہیر بیگ ولد بشیر احمد بیگ

مسل نمبر 52295 میں مظفر احمد

ولد مبشر احمد قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .... بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1780 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بٹ ولد فضل دین گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 52296 میں عمیر احمد باجوہ

ولد منور احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ڈاکٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ جرمنی

مسل نمبر 52297 میں مقصود احمد

ولد چوہدری محمود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری احسان اللہ ولد چوہدری عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد شاد ولد چوہدری محمد عبداللہ

مسل نمبر 52298 میں رستم حیات

ولد لال خاں قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1974ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی واقع جھنڈا چوہان ضلع منڈی بہاؤالدین کا ملنے والے حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رستم حیات گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد شاد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 52299 میں رافعہ امینہ

بنت سعادت حیات تھہیم قوم تھہیم پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رافعہ امینہ گواہ شد نمبر 1 سعادت حیات والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 52300 میں رانا محمد اکرام

ولد رانا محمد افضل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد اکرام گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمود احمد

اطلاعات واعلانات

درخواست دعا

☆ مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ لیبر وارڈ فضل عمر ہسپتال ربوہ کی سٹاف محترمہ روبینہ بھٹی صاحبہ کی بیٹی عزیزہ طیبہ نعیم بنت مکرم نعیم اللہ ملہی صاحب کے جسم پر گرم پانی گر جانے کی وجہ سے کچھ حصہ متاثر ہوا ہے۔ اس کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

☆ مکرم محمد اسلم صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے داماد کیپٹن محمد ایوب صاحب سانحہ مونگ میں شدید زخمی ہوئے تھے اور ابھی تک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی اور باقی زخمیوں کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم رانا محمد قاسم صاحب دفتر نمائش ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم رانا بنیامین صاحب محلہ دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ایک عرصہ سے آنکھوں کے مرض میں مبتلا ہیں باوجود علاج کے کوئی افاقہ نہیں ہو رہا نظر بہت کمزور ہے چلنے پھرنے میں دشواری ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

مکرم شہادت علی شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ ان کو سائیکل سے گرنے کی وجہ سے ٹخنے پر چوٹیں آئی ہیں ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں علاج کروا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے کامل وعاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

”ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔“ (روزنامہ الفضل 27/اگست 1969ء)

مینوفیکچررز و ڈیلر: واشنگ مشین۔ گیزر۔ کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
نور ہوم اپلائنسز
1-32/B چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم متور
فون: 051-4451030-4428520

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
VIP ENTERPRISES
13- Panorama Centre
Blue Area Islamabad
سہیل صدیقی: 2270056-2877423

ربوہ میں طلوع وغروب 18۔ اکتوبر 2005ء

انتہائے سحر	4:52
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	11:54
وقت افطار	5:36

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں
تحریک عطیہ خون اور عطیہ چشم میں شامل ہوں۔

دنیا بھر میں احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر سروس
گولڈ کراس انٹرنیشنل
دنیا بھر میں دستاویزات پارسل، کپڑے، کتب وغیرہ بہت ہی کم ریٹ میں بھجوانے کا با اعتماد ادارہ اب آپ کے اپنے شہر میں آپ کو خود آنے کی ضرورت نہیں صرف ایک لوکل کال پر ہمارا نمائندہ آپ کے دروازہ پر فوری فون رابطہ
آفس رابطہ ربوہ: ریلوے روڈ ربوہ، فون نمبر 03007250557، فون گھر 047-6212741
آفس رابطہ فیصل آباد: چناب مارکیٹ مدینہ ٹاؤن، فون: 041-8724557، 041-8736728، 0300-6605037
آفس رابطہ اسلام آباد: ائیرپورٹ روڈ بالمقابل فلائنگ کلب، فون 051-590229، 051-5810714، 0321-5212636
رابطہ لاہور آفس: برکت مارکیٹ نیو گارڈن ٹاؤن، 042-5844256، 042-5844257، 0321-4067143

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ ربوہ
رجسٹرڈ گولبازار
NASIR ناصر
PH:047-6212434 Fax:6213966

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پیچ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز۔ شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 04524-214510-04942-423173

زاہد اسٹیٹس بلڈرز اینڈ ڈویلپر
گوادر
لاہور | اسلام آباد | راولپنڈی | کراچی
اور اب گوادر میں بھرپور اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بہترین موقع
گولڈن سرمایہ کاری میں ہے آپ کا روشن مستقبل
چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
ایگزیکٹو چوہدری عمر فاروق
Head Office: 10-Hunza Block, Allama Iqbal Town, Lahore 042-7441210 0300-8458676
Branch Office: 41-Y Gole Plaza, Ground Floor, Defence, Lahore Ph: 5740192, 5744284 0300-8423089
Gwadar Office: 042-7441210, 0300-8458676 Mob: 0333-4672162
Website Address: www.zahidestates.com
E-Mail: zanfa119@hotmail.com

کپڑے کی دھلائی کی بھرمار قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
047-6212310 ریلوے روڈ ربوہ

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل 0300-9488447
ای میل umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر چوہدری اکرم

مکان برائے فروخت
مکان برقبہ ایک کنال دارالرحمت وسطی ربوہ
رابطہ: عبدالسمیع فون 047-6214062 راجیکی روڈ

ڈیلر: فریج، ایئرکنڈیشنر، ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج، واشنگ مشین، ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
فخر الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
ہم آپ کے منتظر ہوں گے
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فون: 7223347-7239347-7354873

چہرے کے کیل دانوں کا حتمی علاج
جوہر نیم کیپسول چہرے کے کیل دانوں اور گرتے بالوں کے متعلق معلوماتی لٹریچر خط لکھ کر مفت طلب کریں
شاہ دواخانہ اینڈ لیبارٹریز
فون: 6215635
موبائل 0320-4894414
اقصیٰ چوک ربوہ

New BALENO SUZUKI
...New look, better comfort

Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

عثمان الیکٹرونکس اینڈ موبائل کارنر
042-7353105
ہر کمپنی کے موبائل، یونیورسل چارجر، Universal Sim Connections کارڈ ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: ذیشان قمر
Email:uepak@hotmail.com

آکسفورڈ اکیڈمی دی آکسفورڈ گرامر سکول
ایم اے انگلش IELTS اور سپوکن انگلش کے علاوہ انٹر اور ڈگری کلاسز کی انگلش کوچنگ کا مکمل انتظام بھی موجود ہے
اس کے علاوہ ہمارے آکسفورڈ گرامر سکول میں پری نرسری اور نرسری کلاسز میں داخلہ جاری ہے۔
پرنسپل آکسفورڈ اکیڈمی آکسفورڈ گرامر سکول
18/8 دارالنصر غربی حلقہ اقبال فون: 6213414

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
(1) Pel Refrigerator (Double door with Jumbo freezer)(2)Colour Tv.21" (Samsung/LG) (3) T.V Trolly (4) Cooking Range (Crona) (5) Pel Microwave oven(6)Super Asia Double Washing Machine (7) Blender (Arona) (8) Sandwitch Maker (9) Dry Iron (heavy weight Angx) (10) Juicer (Arona) (11) Chowki free with refrigerator
نوٹ: (1) لاہور شہر میں فری ڈیلیوری (2) پاکستان بھر کے تمام شہروں میں بھجوانے کا انتظام موجود ہے۔
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: منصور احمد ساجد (PEL: سابقہ جنرل سیلز منیجر)
ایڈریس 26/2/C1 نزد خوشیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

ماشاءاللہ گیزرز
طالب دعا: محمد ارشد
اعلیٰ کوالٹی کے بھاری چادر کے گیزر
لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ سیل اینڈ سروس
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون 042-5153706-0300-9477683

C.P.L 29-FD

IELTS/TOEFL/German Language
Do you want to get higher education in foreign Universities?
If yes then join classes for IELTS/TOEFL/German, O/A level math.
Hostel Facility for the students of other cities especially from Rabwah
Education concern ®
Mr. Farrukh luqman Mr. Muhammad Nasr-Ullah Dogar
829-C Faisal Town Lahore Pakistan
Office:042-5177124/5201895: Fax:042-5201895
Mobile: 0301-4411770/0303-6476707/0300-4721863/0333-4696098
Email: edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور